Q.P. Code: 06525

[Timing: 2 1/2 Hours] Marks: 75

ہدایت : ۱) ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور نقل کیجیے۔
۲) تمام سوالوں کے جوابات لازمی ہیں۔

سوال نمبر ۱: اردو ناول کے عناصر ترکیبی سے بحث کیجیے۔ 15

یا

اردو ناول کے ارتقائی سفر کا جائزہ لیجیے۔

سوال نمبر ۲: عصمت چغتائی کے حالاتِ زندگی رقم کیجیے۔ 15

یا

ناول ''ضدی'' کے تناظر میں عصمت چغتائی کے اسلوب بیان کا جائزہ لیجیے۔

سوال نمبر ۳: ناول ''ضدی'' میں عصمت چغتائی نے سماج کی کہنہ روایات پر بھرپور طنز کیا ہے۔'' 15
اس خیال کی روشنی میں ''ضدی'' کا ناقدانہ جائزہ لیجیے۔

یا

ناول ''ضدی'' میں ترقی پسندانہ اثرات کی وضاحت کیجیے۔

سوال نمبر ۴: عصمت چغتائی کے ناول ''ضدی'' کے کردار پورن سنگھ پر سیر حاصل تبصرہ کیجیے۔ 15

یا

ناول ''ضدی'' کے نسوانی کرداروں کا جائزہ لیجیے۔

3F9FCCF1BE5FD95EF312E60826895A56

Q.P. Code: 06525

سوال نمبر ۵: درج ذیل سے کسی دو کی وضاحت سیاق و سباق کے حوالے سے کیجیے۔ 15

۱۔ ’’دیور جتنا چہیتا لفظ ہے اتنی ہی دیورانی سوکھا سا کھا۔ جب تک دیورانی نہیں آتی بھابی ہی گھر کی رانی ہوتی ہے اور دیور جی کی دلچسپی کا مرکز۔ ادھر آئی دیورانی اور ادھر چلا دیور۔ اب وہ ہر بات آکر بھابی ہی کے کان میں نہیں کہتا بلکہ چپکے چپکے اپنی رانی سے بھابی کی شکایتیں سن سن کر زہریلا کانٹا بنتا جاتا ہے۔‘‘

۲۔ ’’اس کے بعد سے پورن وہ مسخرا مریض بن گیا کہ اسے دو روز پلنگ پر لیٹنا دشوار ہو گیا۔ سب اس کے کمرے میں ہوں۔ یہاں تک کہ بھولا کی تائی بھی اور ان سب میں آشا بھی آجاتی جس سے آنکھوں ہی آنکھوں میں پورن ہزاروں معافیاں مانگ چکا تھا۔‘‘

۳۔ ’’آشا نے در در کی ٹھوکریں کھانے کے بعد اپنے ہی گاؤں میں پناہ لی۔ جب وہ اپنے ٹوٹے پھوٹے گھر میں پہنچی تو اس کا جی چاہا اس میں آگ لگا کر جل مرے۔ لیکن تھوڑی ہی دیر میں گاؤں والوں کو پتہ چل گیا اور اس کی سہیلیاں، ہمجولیاں دوڑ پڑیں۔ اس پر سوالوں کی بوچھار ہو گئی۔‘‘

☆☆☆

3F9FCCF1BE5FD95EF312E60826895A56